سوال

(235)مرحوم کے ورثاء پانچ بیٹے اور دو بیویاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام علی محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے 5بیٹے شادی خان، محمود، صادق، فقیر محمد اور چھ بیٹیاں خیران، مکھن، گلاں مریم، ملی، سیانی اور دو بیویاں نازو اور جادو۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ سب سے پہلے مرحوم علی محمد کی جائیداد میں سے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے اس کے بعد باقی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کی جائے گی۔ دونوں بیویوں کو آٹھواں حصہ 2 آنے ملیں گے، ان کے بعد باقی 14 آنے کو 16 حصے کرکے ہر بیٹے کو دو اور ہر بیٹی کو حصہ ملے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ... النساء

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ... النساء

مزید وضاحت کے لیے نیچے نقشے میں حصے ذکر کیے جا رہے ہیں۔

مرحوم علی محمد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیٹا 09پائی 1 آنے، بیٹا 09پائی 1 آنے، بیٹا 09پائی 1 آنے، بیٹا 09پائی 1 آنے، بیٹا 09پائی 1 آنے، بیٹی 2/1/10پائی، بیٹی 2/1/10پائی، بیٹی 2/1/10پائی، بیٹی 2/1/10پائی، بیٹی 2/1/10پائی، بیٹی 2/1/10پائی، بیوی 1 آنا، بیوی 1 آنا۔

جدید اعشاریہ نظام طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

2 بیویاں 1/8=12.5 فی کس 6.25

5 بیٹے عصبہ 54.687 فی کس 10.937

6 بیٹیاں عصبہ 32.813 فی کس 5.468

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 641

محدث فتویٰ